میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 16 ربیع الثانی، 1446ھ | 19/10/2024 | نمبر: 1446/05

پریس ریلیز

یہودی وجود کے سپاہیوں کے خلاف حسام اور عامر کا دلیرانہ جہادی آپریشن، افواج کا قابض وجود کے خلاف متحرک نہ ہونے کے ہر عذر کا رد ہے

(ترجمہ)

جس بہادرانہ آپریشن میں اردن سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان عامر قاوس اور حسام اُبو غزالۃ کو شہید کیا گیا، جب وہ پیدل سمندر کے جنوب میں مقبوضہ فلسطین کے ساتھ سرحدوں میں گھس آئے اور دلیرانہ انداز میں یہودی وجود کے فوجیوں پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں یہودی فوجی زخمی اور ممکنہ طور پر ہلاکتیں ہوئیں، اس واقعے سے حاصل ہونے والے نتائج پر غور کرنا ضروری ہے۔ اس آپریشن کو سراہنے میں ناکام رہنے والوں کے نقاط پر توجہ دینا بھی ضروری ہے:

-بلاشبہ امت کو آج ان حکمرانوں نے جکڑا ہوا ہے جو یہودی وجود کے ساتھ مل کر فلسطین اور لبنان اور اردن میں نسل کشی کی وحشیانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود امت نہ پہلے خاموش بیٹھی رہی ہے اور نہ ہی آگے خاموش رہے گی۔ اردن، جس نے مہر الجازی جیسے شہید کو جنم دیا، وہ ایسے بہادر شہداء پیدا کرتا رہے گا جن کی رگوں میں خون جوش مارتا ہے، جو مواقع کا انتظار کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کی آرزو رکھتے ہیں۔

-یہ تکلیف دہ اور مایوس کن ہے کہ اردنی فوج، جسے غزہ میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کے لیے جواب دینے کے لیے بلایا جاتا ہے، کافی ساز و سامان اور ایک بڑا دفاعی بجٹ رکھنے کے باوجود غیر فعال ہے۔ اس کا کردار بزدل یہودیوں کے لیے مشرقی سرحدوں کی حفاظت تک محدود کر دیا گیا ہے، اور اس نے مسلسل ان قابلِ قدر کارروائیوں کی

نفی کی ہے، جیسا کہ ایک فوجی ذرائع نے فوری طور پر اس بات کی تردید کی کہ اردنی فوجیوں نے مغربی سرحد کو عبور کیا تھا!

-ثابت ہوا کہ یہودی بزدل لوگ ہیں جن پر لعنت اور ذلت ورسوائی ہے۔اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ اتحادی حکومتیں اپنی سرحدوں کی کتنی ہی حفاظت کرتی ہیں، جیسا کہ ظاہر ہے، وہ جانتے ہیں کہ ان کے حکمرانوں کے مقاصد کے برعکس امت کا ہدف اس قابض وجود کی موجودگی کو ختم کرنا ہے۔ یہ قابض وجود کے وزیر توانائی کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے، جس نے اعلان کیا کہ وہ اردن کے ساتھ سرحد پر باڑ کی تعمیر کو تیز کریں گے۔

-اس بہادرانہ آپریشن کی تعریف کرنے یا اس سے انکار کرنے کے بجائے، اردنی حکومت کی جانب سے بزدلانہ وارننگز جاری کی گئی، جن میں دھمکی آمیز بیانات شامل تھے کہ **"ہم ملک کی سلامتی اور استحکام کو خطرے میں ڈال کر جذبات میں بہہ جانے والے لوگوں کو خبردار کرتے ہیں"**۔ یہ سب امت کے دشمنوں کی حمایت اور دشموں کی حکومتوں کے دفاع اور امت کو گمراہ کرنے کا واضح عمل ہے۔ وہ اردن کے لوگوں کے ساتھ نہیں کھڑے ہیں، جو ہزاروں کی تعداد میں اردن کے دو ہیروز کی شہادت کی حمایت اور انہیں مبارکباد دینے کے لیے جمع ہوئے تھے۔

اردنی فوج کے سپاہیو... صحابہ کی اولادوں:

یہ انفرادی بہادری کے کارنامے، جو بزدل دشمن کا سرحدوں کے پار مقابلہ کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں مسجد اقصیٰ اور پورے فلسطین کو یہودیوں اور امریکہ کے قبضے سے آزاد کرانے کے لیے شہادت پاتے ہیں، لازماً آپ کے دل میں عزت وغیرت اور مردانگی کا جوش وجذبہ پیدا کرتے ہیں۔امریکہ آج بھی قابض وجود کو ہتھیاروں کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے اور بدعنوانی پھیلانے اور جاسوسی کے آلات فراہم کر رہا ہے۔آپ، جو طاقت رکھتے ہیں اور جنہیں "جنگ کے ساتھی" کہا جاتا ہے، کو اللہ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑا ہونا چاہیے، نہ کہ

ان حکمرانوں کے لیے جو آپ کو بربادی کی طرف لے جاتے ہیں اور آپ کو آپ کے دشمنوں کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم، اردن میں سلامتی اور استحکام اسی وقت ممکن ہے جب آپ آج اس ناپاک گروہ کو ختم کرنے کے لیے کام کریں گے، یوں آپ اللہ کی رضا حاصل کریں گے اور اپنا نام عزت و وقار کے صفحات میں درج کروائیں گے۔

﴿وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ﴾

"اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف ہر گز مائل نہ ہونا ورنہ تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا اور تمہارا مددگار نہیں ہے اور اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی"

(سورۃ ھود؛11:113)

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس